7.2۔ ہندوستانی معیشت۔ تین شعبے

7.2.1۔ ہندوستان میں منصوبہ بندی

آزادی کے بعد ہندوستانی حکومت نے مارچ 1950ء منصوبہ بندی کمیشن (Planning Commission) کا قیام عمل میں لاتے ہوئے منصوبہ بند معیشت کو قائم کرنے کا کام کیا۔ حکومت ہند نے معاشی ترقی، خود اکتفائیت، خود انحصاری، مشمولاتی ترقی، مسلسل ترقی، روزگار کے مواقع کو بڑھانے، غربت کے خاتمے، آمدنی میں عدم مساوات کو کم کرنے کے مقاصد کے حصول کے لیے 12 پنچ

سالہ منصوبے نافذ کیے۔ ان میں سے بعض مقاصد کو حاصل کیا گیا اور بعض مقاصد کی تکمیل نہ ہو سکی۔ یکم جنوری 2015ء کو منصوبہ بندی کمیشن کی جگہ نیشنل انسٹی ٹیوشن فار ٹرانسفارمنگ انڈیا (NITI) آیوگ نامی ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہ ادارہ معیشت کے مختلف پہلوؤں پر اثر انداز ہونے میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔

7.2.2- مخلوط معیشت (Mixed Economy)

ہندوستان کو ایک مخلوط معیشت کہا جا سکتا ہے جہاں عوامی اور خانگی شعبے معاشی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ 1991ء میں اہم معاشی اصلاحات کو متعارف کرانے تک عوامی شعبے کا رول کافی اہم تھا۔ اب آزادیانے (Liberliization)، خانگیانے (Privatisation) اور عالمیانے (Globalisation) کے سبب خانگی شعبے کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔

7.2.3- ہندوستانی معیشت کے تین اہم شعبے

ہندوستانی معیشت کو تین اہم شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں۔ ابتدائی شعبہ، ثانوی شعبہ اور ثالثی شعبہ

(1) ابتدائی شعبہ (خام اشیاء کا حصول):

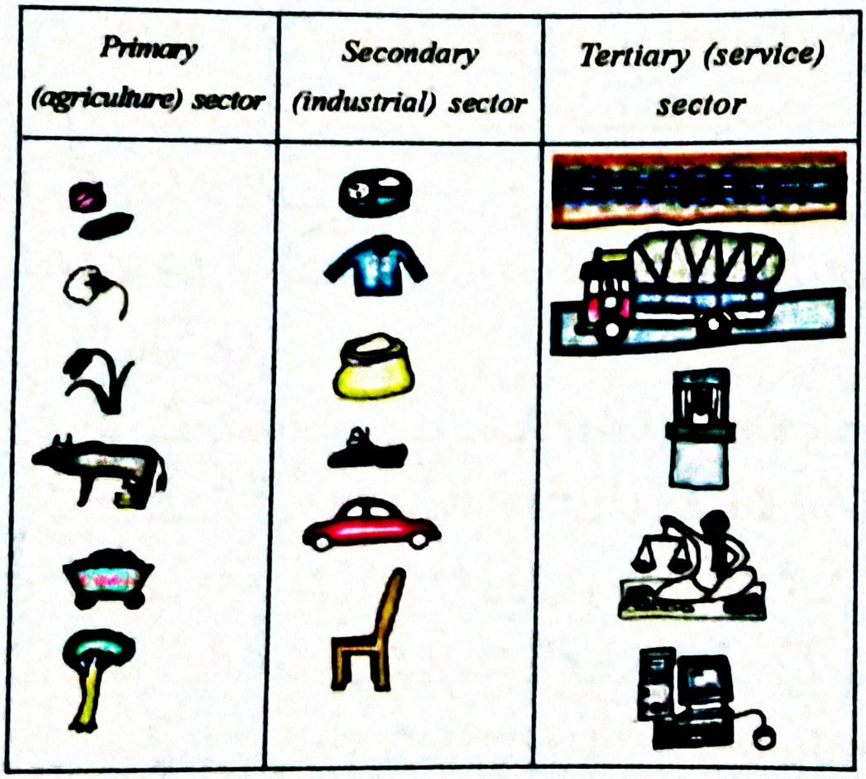

Chart-7.1: Sectors in Indian Economy

جب قدرتی وسائل کے راست استعمال سے اشیاء تیار کی جاتی ہیں تو یہ ابتدائی شعبے کی سرگرمی کہلاتی ہے۔ یہ تمام چیزوں کی پیداوار کے لیے بنیاد کا کام کرتی ہے۔ اسے زراعت کا شعبہ یا امدادی شعبہ بھی کہتے ہیں کیونکہ ہم اکثر قدرتی پیداوار کو زراعت، جنگلات، سمکیات، ڈیری اور کان کنی سے حاصل کرتے ہیں۔

(2) ثانوی شعبہ (مصنوعات کی تیاری کا شعبہ):

یہ شعبہ خام اشیاء اور درمیانی اشیاء کو اشیائے صارفین میں بدلنے کا کام کرتا ہے۔ لوہے کے ذریعے کاروں کی تیاری اور کپڑوں کے ذریعے ملبوسات کی تیاری اسکی مثالیں ہیں۔ یہ معیشت کا وہ شعبہ ہے جو خام اشیاء کے بجائے اشیائے صرف یا مصنوعات کی تیاری کرتا ہے۔ اسے صنعت کا شعبہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ شعبہ مختلف قسم کی صنعتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(3) **ثالثی شعبہ:**

یہ شعبہ صارفین اور تاجروں کو خدمات فراہم کرتا ہے تا کہ اشیاء اور پیداوار کا حصول اور استعمال ممکن ہو سکے۔ اسے خدمات کا شعبہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہاں پر خدمات کی فراہمی کی جاتی ہے۔ حمل و نقل، اسٹوریج، مواصلات، بنکنگ، انشورنس، تجارت، ہوٹلس اور ریستوران، مالیاتی ادارے، رئیل اسٹیٹ، تجارتی خدمات، سیاحت، عوامی نظم و نسق، انفارمیشن ٹکنالوجی وغیرہ چند ایک سرگرمیاں ہیں جو خدمات کے شعبے سے متعلق ہیں۔